میں نے رسول اللہ کے ساتھ نماز پڑھی، آپ نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر سینے کے اوپر رکھا

وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ نے کے ساتھ نماز پڑھی، آپ نے نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر سینے کے اوپر رکھا

[صحیح] [اسے ابنِ خزیمہ نے روایت کیا ہے]

"اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھا" جب 'یَد' کا استعمال مطلقاً کیا جائے تو اس سے مراد ہتھیلی ہوتی ہے اس کی تائید ابوداؤد اور نسائی کی وہ روایت کرتی ہے جس میں ہے "ثم وضع یدہ الیُمنی علی ظھر کفہ الیُسری والرُّسْغ والساعد" یعنی پھر آپ نے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی، پہنچے اور کلائی پر رکھا 'رسغ' ہتھیلی اور کلائی کے درمیان جوڑ کو کہتے ہیں "اپنے سینے پر" یعنی نماز میں دورانِ قیام اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں پر اور پھر دونوں ہاتھوں کو سینے کے اوپر رکھا

http://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/10909